دوسرا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 4 اکتوبر 2018

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

2۔ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

3۔لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

لاہور:ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر(D.H.Q) ہسپتالوں میں ایم آر آئی اور سٹی سکین کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

5:جناب نصیر احمد: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں موجود ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتالوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان میں سے کتنے ہسپتالوں میں MRI اور سٹی سکین کی سہولیات موجود ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) لاہور میں درج ذیل ہسپتالوں کو میڈیکل کالجوں کے ساتھ منسلک کر کے ٹیچنگ ہسپتالوں کا درجہ دے دیا گیا ہے۔

1. گورنمنٹ میاں منشی ہسپتال، لاہور
2. گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال، لاہور
3. گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال، یکی گیٹ، لاہور
4. سید میٹھا ہسپتال، لاہور
5. گورنمنٹ ہسپتال شاہدرہ لاہور

اس کے علاوہ محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت ضلع لاہور میں THQ معیار کے ہسپتالوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1. گورنمنٹ میاں میر ہسپتال لاہور
2. گورنمنٹ سمن آباد ہسپتال لاہور
3. گورنمنٹ مناواں ہسپتال لاہور
4. گورنمنٹ ہسپتال رائیونڈ لاہور
5. گورنمنٹ ہسپتال سبزہ زار، لاہور

(ب)اوپر درج کیئے گئے ہسپتالوں میں سے گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال، لاہور میں CT Scan کی سہولت موجود ہے۔ اس کے علاوہ لاہور میں MRI اور CT Scan کی سہولت والے ہسپتالوں کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اکتوبر 2018)

جھنگ:۔پی پی 126 میں نکاسی آب کی خراب ٹربائن کی مرمت کروانے سے متعلقہ تفصیلات

10: جناب محمد معاویہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 126 جھنگ میں نکاسی آب کے لیے ٹربائن نصب کی گئی ہیں؟

(ب) کل کتنی ٹربائن نصب ہیں کتنی خراب اور کتنی چالو حالت میں ہیں نیز خراب ٹربائن کو کب تک چالو کر دیا جائے گا اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب وصول نہیں ہوا

صوبہ کے بڑے شہروں میں قبرستانوں کے لیے جگہ مختص کرنے سے متعلقہ تفصیلات

13: جناب نصیر احمد: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا صوبہ کے بڑے شہروں میں آبادی کے تناسب کے لحاظ سے قبرستانوں کے لئے جگہ مختص کی گئی ہے؟

(ب) شہروں میں قبرستانوں کی کمی پورا کرنے کے لئے حکومت کا کوئی منصوبہ ہے تو تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب وصول نہیں ہوا

فیصل آباد: الائیڈ ہسپتال کے بجٹ اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

22: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کتنے بیڈز اور وارڈ پر مشتمل ہے؟

(ب) اس کا مالی سال 18-2017 اور 19-2018 کا بجٹ کتنا تھا؟

(ج) اس میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی منظور شدہ آسامیوں کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(د) اس میں کتنی آسامیاں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی خالی پڑی ہیں۔ ان کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ہ)اس میں ڈائیلسیسز مشین کتنی ہیں۔ روزانہ کتنے مریض آتے ہیں۔ کتنوں کے ڈائیلسیسز ہوتے ہیں اور کتنے مریضوں کو لمبی Date دی جاتی ہے اس میں کتنی ڈائیلسز مشین مزید درکار ہیں۔ حکومت کب تک فراہم کرے گی؟

(تاریخ وصولی 03 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)الائیڈ ہسپتال فیصل آباد ٹوٹل 1500 بیڈز اور 33 وارڈز پر مشتمل ہے

(ب)مالی سال 18۔2017 کا بجٹ 3,039,818,251 اور مالی سال 19۔2018 کا بجٹ 1,191,419,000 تھا۔

(ج)الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

منظور شدہ اسامیاں ڈاکٹرز	=	573	(سکیل 17 تا 20)
منظور شدہ اسامیاں پیرامیڈیکل سٹاف	=	280	(سکیل 09 تا 15)

(لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د)الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں کی تفصیل درجہ ذیل ہے

خالی اسامیاں ڈاکٹرز	=	349	(سکیل 17 تا 20)
خالی اسامیاں پیرامیڈیکل سٹاف	=	45	(سکیل 9 تا 15)

(لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ہ)الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں کل 22 ڈائیلسز مشینیں ہیں جن میں سے 21 ٹھیک ہیں اور 01 مشین خراب ہے جو کہ ناقابل مرمت ہے اور روزانہ 90 مریضوں کے ڈائیلسز کیے جاتے ہیں جس میں ڈائیلسز کے لیے آنے والے ہر مریض کو ٹائم دینے کے بعد لسٹ کے مطابق ڈائیلسز کر دیا جاتا ہے۔ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد، ڈائیلسز یونٹ میں ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک ٹیم نے مورخہ 04.09.2018 کو مزید مشینیں تبدیل / فراہم کرنے کے لیے وزٹ کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اکتوبر 2018)

لاہور: پی پی 163 میں بی ایچ یوز اور گورنمنٹ ڈسپنسریوں کی تعداد و بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

26: جناب نصیر احمد: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 163 ضلع لاہور میں کتنے بی ایچ یوز اور کتنی ڈسپنسریاں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے بی ایچ یوز اور ڈسپنسریاں فعال ہیں؟

(ج) ان میں موجود ڈاکٹروں اور دیگر عملہ کی تفصیل مہیا کی جائے؟

(د) سال 17-2016 میں ان کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا تھا؟

(ہ) حکومت اس حلقہ میں نئی ڈسپنسریاں یا ہیلتھ سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 163 ضلع لاہور میں کوئی بی ایچ یوز اور ڈسپنسریاں واقع نہیں ہیں۔ پی پی 163 ضلع لاہور خالصتاً شہری علاقہ ہے۔ اس علاقہ کے مکینوں کی طبی ضرویات پورا کرنے کے لئے جنرل ہسپتال اور دو تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال (مناواں اور لدھڑ) موجود ہیں جبکہ بی ایچ یوز صرف اور صرف دیہی علاقہ کے لئے ہوتا ہے۔

(ب) غیر متعلقہ

(ج) غیر متعلقہ

(د) غیر متعلقہ

(ہ) ADP میں حکومت کا اس حلقے میں کوئی ہیلتھ سنٹر بنانے کا پلان شامل نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اکتوبر 2018)

لاہور — محمد خان بھٹی

3۔اکتوبر 2018 — سیکرٹری

دوسرا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 4 اکتوبر 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

2۔ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

3۔ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

4۔ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

فیڈمک (FIEDMC) کے پراجیکٹ مکمل ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*15: جناب نصیر احمد: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیڈمک (FIEDMC) کب قائم کی گئی؟

(ب) کمپنی نے اب تک کتنے پراجیکٹ مکمل کر لئے ہیں؟

(ج) کیا کمپنی ڈائریکٹ کسانوں سے زرعی زمین کو صنعتی استعمال کے لیے خرید سکتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) فیصل آباد انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی (فیڈمک) 16 جولائی 2004 میں فیصل آباد میں قائم ہوئی۔

(ب) فیڈمک (FIEDMC) اب تک ان پراجیکٹس پر کام کر رہی ہے۔

(۱) ویلیو ایڈیشن سٹی 225 ایکڑ کھڑیانوالہ فیصل آباد میں ترقیاتی کام مکمل ہو چکے ہیں۔

(۲) ایم تھری انڈسٹریل سٹی 4356 ایکڑ۔ فیز A1 اور B2 مکمل ہیں جب کہ فیز II میں ترقیاتی کام جاری ہے۔

(ج) جی ہاں! کمپنی کسانوں سے زرعی زمین قانون حصول اراضی 1894 کی دفعہ 4 کے تحت، District Land Acquisition Collector، Price Assesment Committee کی منظور شدہ قیمت پر، (LAC) حکومت پنجاب کے ذریعے خرید سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اکتوبر 2018)

جھنگ: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں خراب مشینوں کی مرمت کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*25: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈی ایچ کیو ہسپتال جھنگ میں مریضوں کی سہولیات کے لئے کون کونسی طبی مشینیں نصب ہیں؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال کی اکثر مشینیں خراب ہیں جس کی وجہ سے مریضوں کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد ریفر کر دیا جاتا ہے؟

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت خراب مشینوں کی مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)ڈی ایچ کیو ہسپتال جھنگ میں مریضوں کو طبی سہولیات مہیا کرنے کے لئے موجود طبی مشینوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)یہ درست نہیں ہے۔ تمام مشینیں درست حالت میں استعمال ہو رہی ہیں۔ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جھنگ میں ماہ ستمبر میں جتنے مریض چیک کئے گئے۔ اُن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جو کہ اس بات کا ثبوت ہے کہ مریضوں کو بہترین طبی سہولیات مہیا کی جارہی ہیں۔

(ج)جی نہیں تمام طبی مشینیں درست حالت میں استعمال ہو رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اکتوبر 2018)

صوبہ میں کڈنی کے مریضوں کا علاج اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*33: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف)صوبہ میں کڈنی کے مریضوں کے لئے کوئی سہولت موجود ہے؟

(ب)کڈنی کے مریضوں کے علاج کو سستا کرنے کے لئے جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں، تفصیلاً بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 26 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت ہسپتالوں میں گردوں کے امراض کی تشخیص اور علاج کی سہولیات میسر ہیں ٹیچنگ ہسپتالوں میں Urology (گردے کی سرجری) اور Nephrology (گردے کے امراض کی ادویات سے علاج) اور اس کے علاوہ Dialysis کی سہولیات بھی موجود ہیں۔ صوبہ بھر کے ٹیچنگ ہسپتالوں میں کل 584 ڈائلیسز مشینیں موجود ہیں جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ان میں سے 16 مشینیں فنی خرابی کے باعث کام نہیں کر رہی ہیں جن کو ٹھیک کرنے کا عمل جاری ہے۔

(ب) حکومت پنجاب محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ گردوں کی بیماریوں میں مبتلا تمام افراد کو صحت کی مہیا سہولیات مفت فراہم کر رہا ہے۔

ایمرجنسی میں تمام مریضوں کو 24 گھنٹے 100% مفت ادویات مہیا کی جاتی ہیں۔ خصوصی طور پر گردوں کے امراض کے لئے ایک سپیشل ہسپتال Multan Institite of Kidney Diseases میں قائم کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان کڈنی لیور انسٹی ٹیوٹ بھی تکمیل کے مراحل میں ہے۔ حکومت پنجاب نے ادویات کی مد میں سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں سال 17-2016 میں 12.42 ارب روپے اور سال 18-2017 میں 15.19 ارب روپے خرچ کئے ہیں۔ تمام ٹیچنگ ہسپتالوں میں ادویات کی ایک جامع لسٹ موجود ہے۔ اس لسٹ میں موجود ادویات آؤٹ ڈور اور ان ڈور میں مہیا کیا جاتی ہیں۔ (فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 3 اکتوبر 2018)

فیصل آباد شہر میں ٹریفک سگنل کی مرمت اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*50: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر کی کس سڑک اور چوک پر ٹریفک سگنل کام کر رہے ہیں اور کتنے ٹریفک سگنل کب سے خراب ہیں؟

(ب)ان ٹریفک سگنل کی تنصیب اور مرمت وغیرہ پر کتنی رقم سال 17-2016اور 18-2017 کے دوران خرچ کی گئی ہے؟

(ج)اس شہر کے کس کس جگہ پر ٹریفک سگنل لگانے کا ارادہ ہے؟

(د)اس شہر میں نئے ٹریفک سگنل کی تنصیب کے لئے کتنی رقم درکار ہے کتنی موجودہ مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں مختص ہے اور کب تک یہ کام ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)فیصل آباد شہر کے 26 چوکوں پر ٹریفک سگنل درست کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ 2 چوک کے ٹریفک سگنل میونسپل کارپوریشن فیصل آباد کو منتقل ہونے سے پہلے کے خراب ہیں۔

(ب)ٹریفک سگنل کی مرمت پر سال 17۔2016 میں کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی۔ سال 18۔2017 میں تنصیب و مرمت پر 12 ملین رقم خرچ کی گئی ہے۔

(ج)سٹی ٹریفک پولیس آفیسر صاحب نے مزید 7 مقامات پر نئے ٹریفک سگنل لگانے کے لیے تحریر کیا ہے۔ جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)فیصل آبا شہر میں 7 عدد نئے ٹریفک سگنلز کی تنصیب کے لیے 19.704 ملین کی رقم درکار ہے۔ موجودہ مالی سال 19۔2018 کے بجٹ میں ٹریفک سگنل کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔ نئے ٹریفک سگنل پنجاب سٹیز گورننس امپروومنٹ پراجیکٹ (PCGIP) کے مہیا کردہ فنڈز سے لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اکتوبر 2018)

سرگودھا:۔ پی پی 79 میں بی ایچ یوز، آر ایچ سیز اور ٹی ایچ کیو ہسپتالوں کی تعداد عملہ اور تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*28: رانا منور حسین: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا پی پی 79 میں کتنے BHUs,RHCs اور THQ ہسپتال ہیں تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) THQ ہسپتال سلانوالی کا عملہ کب تک پورا ہو جائے گا؟

(ج) THQ ہسپتال 46 جنوبی کا کام کب تک مکمل ہو جائے گا اور عملہ کب تک پورا ہو جائے گا نیز دونوں ٹی ایچ کیو ہسپتالوں کی ہیلتھ کونسل کے ممبران کی تفصیل بتائیں؟

(د) پی پی 79 کے کتنے BHUs ہیں ان میں عملہ کی تفصیل بتائیں مزید برآں ان بی ایچ یوز کی حالت مزید کیسے بہتر ہو سکتی ہے اور کب تک عمارت کی مرمت کا کام مکمل ہو گا؟

(ہ) بی ایچ یو شاہ نکدر کو کب تک آر ایچ سی کا درجہ مل جائے گا؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 79 ضلع سرگودھا میں 02 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال (سلانوالی اور 46 جنوبی) اور 17 بی ایچ یوز، کام کر رہے ہیں جبکہ کوئی RHCs نہ ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں 177 اسامیاں گورنمنٹ کی طرف سے منظور شدہ ہیں جن میں سے 114 اسامیوں پر عملہ تعینات ہے جبکہ 63 اسامیاں خالی ہیں۔ جن میں ڈاکٹرز (سپشلسٹ، میڈیکل آفیسرز) کی 33 اسامیاں ہیں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے توسط سے 6670 ڈاکٹرز کی بھرتی کا عمل مکمل کیا جا چکا ہے اور ماہ اکتوبر کے اختتام پر اِن ڈاکٹرز کی تعیناتی کا عمل مکمل ہو جائے گا۔

گریڈ 1 سے لیکر 15 تک کی خالی اسامیوں پر بھی بھرتی کا عمل شروع کیا جا رہا ہے۔

(ج)THQ ہسپتال 46 جنوبی کی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں 108 اسامیاں گورنمنٹ کی طرف سے منظور شدہ ہیں جن میں سے 67 اسامیوں پر عملہ تعینات ہے جبکہ 41 اسامیاں خالی ہیں۔ جن میں ڈاکٹرز (سپشلسٹ، میڈیکل آفیسرز) کی 16 آسامیاں خالی ہیں۔ گریڈ 1 سے لیکر 15 تک کی خالی اسامیوں پر بھی بھرتی کا عمل شروع کیا جا رہا ہے۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سلانوالی میں ہیلتھ کونسل کے ممبران کی تعداد 06 ہے اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال 46 جنوبی میں ہیلتھ کونسل کے ممبران کی تعداد 08 ہے۔ ان میں عوامی نمائندوں کو نمائندگی دی جائے گی۔

(د) پی پی 79 میں 17 بی ایچ یوز کام کر رہے ہیں ان تمام مراکز صحت میں میڈیکل آفیسر اور پیرا میڈیکل سٹاف کام کر رہا ہے۔ عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان BHU's کو گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے فنڈز مرحلہ وار مہیا کیے جا رہے ہیں اور ان کا مرمتی کام BHU's کے انچارج ضرورت کے مطابق ہیلتھ کونسل کے فنڈز سے کرواتے ہیں جس کی منظوری عوامی نمائندوں پر مشتمل کمیٹی سے لی جاتی ہے۔

(ہ) بی ایچ یو کو آر ایچ سی کا درجہ دینے کے لئے محکمہ کو کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی۔ جیسے ہی کوئی درخواست موصول ہو گی تو محکمہ قانون کے مطابق اس پر عمل درآمد کرے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 اکتوبر 2018)</u>

فیصل آباد:۔ سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*51: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کون کون سے سرکاری ہسپتال ہیں ان میں کون کون سی طبی مشینری موجود ہے کس کس ہسپتال میں ڈائیلسز مشینیں ہیں کتنی چالو حالت میں ہیں اور کتنی خراب ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں روزانہ کتنے مریضوں کا ڈائیلسز کیا جاتا ہے اور ان پر کتنی رقم روزانہ خرچ کی جاتی ہے؟

(ج) کتنے مریضوں کو بغیر ڈائیلسز کروائے واپس جانا پڑتا ہے؟

(د) حکومت کب تک ان ہسپتالوں کی خراب ڈائیلسز مشینری درست کروانے اور مزید ڈائیلسز مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد شہر میں 06 سرکاری ہسپتال ہیں۔ جن میں الائیڈ ہسپتال، ڈی ایچ کیو ہسپتال، گورنمنٹ جنرل ہسپتال غلام محمد آباد (منسلک بمعہ فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی فیصل آباد) اور چلڈرن ہسپتال ٹیچنگ ہسپتال ہیں۔ گورنمنٹ جنرل ہسپتال سمن آباد اور حسیب شہید ہسپتال فیصل آباد نان ٹیچنگ ہسپتال ہیں۔ مشینوں کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد کی تفصیل:۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں 31 ڈائلیسز مشینیں ہیں۔ جن میں سے ایک مشین خراب ہے جو ٹھیک ہونے کے قابل نہ ہے۔

الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کی تفصیل:۔

الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ڈائلیسز کی 22 مشینیں ہیں جن میں سے ایک مشین خراب ہے جو کے ناقابل مرمت ہے اور باقی 21 مشینیں ٹھیک حالت میں کام کر رہی ہیں۔

گورنمنٹ جنرل ہسپتال غلام محمد آباد کی تفصیل:۔

اس ہسپتال میں مریضوں کے لئے ڈائلسیز کی سہولیات موجود نہ ہیں۔

چلڈرن ہسپتال فیصل آباد کی تفصیل:۔

چلڈرن ہسپتال فیصل آباد میں ڈائلیسز کی کوئی مشین نہ ہے۔

گورنمنٹ جنرل ہسپتال سمن آباد کی تفصیل:۔

اس ہسپتال میں ڈائلسیز کی 04 مشینیں ہیں جو کہ مکمل طور پر فعال ہیں اور مریضوں کے ڈائلیسز کئے جارہے ہیں۔

حسیب شہید ہسپتال فیصل آباد کی تفصیل:۔

اس ہسپتال میں مریضوں کے لئے ڈائلسیز کی سہولیات موجود نہ ہیں۔

(ب)ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں ڈائلیسز کے مریضوں کی تفصیل:۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں روزانہ تقریباً 80 سے 90 مریضوں کاڈائلیسز کیا جاتا ہے۔ اور ایک مریض پر۔/2877 روپے لاگت آتی ہے۔ اس طرح روزانہ ٹوٹل 258,930 روپے خرچ ہوتے ہیں۔

الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ڈائلیسز کے مریضوں کی تفصیل:۔

الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں روزانہ 90 مریضوں کے ڈائلیسز کئے جاتے ہیں اور ایک ڈائلیسز۔/3155 روپے خرچ ہوتے ہیں۔

گورنمنٹ جنرل ہسپتال غلام محمد آباد کی تفصیل:۔

اس ہسپتال میں مریضوں کے لئے ڈائلسیز کی سہولیات موجود نہ ہیں۔

چلڈرن ہسپتال فیصل آباد کی تفصیل:۔

چلڈرن ہسپتال فیصل آباد میں ڈائلیسز کی کوئی مشین نہ ہے۔

گورنمنٹ جنرل ہسپتال سمن آباد کی تفصیل:۔

اس ہسپتال میں ڈائیلیسز کی 04 مشینیں ہیں جو کہ مکمل طور پر فعال ہیں اور روزانہ 8 سے 10 مریضوں کے ڈائیلیسز مارننگ اور ایوننگ شفٹ میں کئے جاتے ہیں۔

(ج)فیصل آباد میں موجود ان ہسپتالوں میں جن میں ڈائیلیسز کی سہولت موجود ہے کسی بھی مریض کو واپس نہیں بھیجا جاتا اور ان مریضوں کو مشین کی دستیابی پر اُسی دن کو یا فوری دستیاب ٹائم دیا جاتا ہے۔

(د) محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے ADP سکیم 19-2018

Provision/Replacement of Dialysis Machine in Tertiary Hospital in

Punjabشامل کی گئی ہے اس سکیم کا تخمینہ 500 ملین روپے ہے مگر اس سال (19۔2018)اس مد میں 200 ملین روپے بجٹ میں مختص کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اکتوبر 2018)

ضلع چنیوٹ میں ڈی ایچ کیو، ٹی ایچ کیو ہسپتال میں مشینری اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*68: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں کتنے D.H.Q اور ٹی ایچ کیو ہسپتال کہاں کہاں کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب) حکومت کی ترجیحات کے مطابق ڈی-ایچ-کیو اور ٹی-ایچ-کیو ہسپتال میں کون کونسی سہولیات، مشینری اور ملازمین ہونے چاہیں؟

(ج) ضلع چنیوٹ کے D.H.Q اور T.H.Q ہسپتالوں میں تمام سہولیات حکومتی معیار کے مطابق ہیں؟

(د) ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کون کونسی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں کون کونسی مشینری کی کمی ہے اور کتنے آپریشن تھیٹرز کی ضرورت ہے کتنے موجود ہیں؟

(و) ان ہسپتالوں میں حکومت کب تک تمام سہولیات اور ڈاکٹرز و دیگر خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع چنیوٹ میں ایک ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اور دو تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال کام کر رہے ہیں۔

1۔ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سرگودھا روڈ چنیوٹ

2۔ٹی ایچ کیو ہسپتال بھوآنہ تحصیل بھوآنہ ضلع چنیوٹ

3۔ٹی ایچ کیو ہسپتال لالیاں تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ

بیڈز اور وارڈز کی تفصیلات:

ڈی ایچ کیو ہسپتال چنیوٹ 93 بیڈز اور 10 وارڈز پر مشتمل ہے۔

ٹی ایچ کیو ہسپتال بھوآنہ 20بیڈز اور 02وارڈز پر مشتمل ہے۔
ٹی ایچ کیو ہسپتال لالیاں 60بیڈز اور 07وارڈز پر مشتمل ہے۔
(ب)ڈی ایچ کیو ہسپتال میں مہیا کی جانے والی سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے۔
میڈیسن سرجری، اینستھیزیا، پیڈیٹریشن، آرتھوپیڈک، آپتھلمالوجی، پیتھالوجی، ریڈیالوجی، یورالوجی، ڈرماٹالوجی، ای این ٹی، گائنی کارڈیالوجی، فیزیو تھیراپی، سائیکالوجی، ٹراما سنٹر، ایمرجنسی EPIٹی بی، بلڈبنک
ڈسٹرکٹ ہیڈکوراٹر ہسپتال اور ٹی ایچ کیو ہسپتال میں جن طبی مشینوں کا ہونا ضروری ہے۔اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں مہیا کی جانے والی سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے۔
او۔پی۔ڈی، ان ڈور گائنی، ایمرجنسی لیبارٹری
آپریشن تھیٹر، ایکس رے، ڈینٹل، ٹی بی، EPI
ہیلتھ ایجوکیشن ٹراما سنٹر بلڈبنک
ڈی ایچ کیو ہسپتال اور ٹی ایچ کیو ہسپتال کے ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج)جی ہاں!ضلع چنیوٹ کے ڈسٹرکٹ اور تحصیل ہسپتال میں مہیا کی جانے والی سہولیات معیار کے عین مطابق ہیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس کی خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
ڈاکٹرز کی بھرتی کا عمل پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے مکمل ہو چکا ہے اور ماہ اکتوبر کے اختتام پر تعیناتی کا عمل بھی مکمل ہو جائے گا۔ پیرامیڈیکس سٹاف کی بھرتی کا عمل جلد شروع کیا جارہا ہے۔

(ہ)1۔ڈی ایچ کیو ہسپتال چنیوٹ میں سی ٹی سکین اور ایم آر آئی مشین کی ضرورت ہے جو کہ خریدی جاچکی ہیں اور آئندہ کچھ عرصے میں ہسپتال میں نصب کر دی جائیں گی۔ڈی ایچ کیو ہسپتال میں گائنی کا عارضی آپریشن تھیٹر بنایا گیا ہے کیونکہ ہسپتال کی ری ویمپنگ کا عمل شروع ہو چکا ہے لہذا گائنی کے آپریشن تھیٹر کی کمی بھی پوری ہو جائے گی۔

2۔ٹی ایچ کیو ہسپتال لالیاں کے لئے مشینری خریدی جاچکی ہے جبکہ ہسپتال میں دو آپریشن تھیٹرز ہیں مزید آپریشن تھیٹرز کی ضرورت نہ ہے۔

ٹی ایچ کیو ہسپتال بھوآنہ میں نئی بلڈنگ تعمیر ہونے کے بعد مشینری نصب کی جائے گی اس طرح مشینری کی کمی کو پورا کر دیا جائے گا۔اس ہسپتال میں ایک آپریشن تھیٹر ہے۔

(و)اِن ہسپتالوں میں تمام ضروری سہولیات موجود ہیں۔پنجاب پبلک سروس کمیشن کے توسط سے 6670 ڈاکٹرز کی بھرتی کا عمل مکمل کیا جاچکا ہے اور ماہ اکتوبر کے اختتام پر اِن ڈاکٹرز کی تعیناتی کا عمل مکمل ہو جائے گا۔گریڈ 1 سے لیکر 15 تک کی خالی اسامیوں پر بھی بھرتی کا عمل شروع کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اکتوبر 2018)

ضلع چنیوٹ میں آر ایچ سیز ،بی ایچ یوز کی تعداد اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*69:سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع چنیوٹ میں R.H.Cs اور بی-ایچ-یوز ہسپتال کتنے کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب)ان بی-ایچ-یوز اور R.H.Cs ہسپتالوں میں کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ج)ان مراکز صحت میں کتنی اسامیاں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کب سے خالی ہیں اوراس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د)حکومت اس ضلع میں کس کس جگہ مزید مراکز صحت بنانے کا کب تک ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ)ان مراکز صحت کو سال 16-2015، 17-2016 اور 18-2017 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(و)ان مراکز صحت میں حکومت کب تک تمام ضروری سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع چنیوٹ میں تین دیہی مراکز صحت اور 36 بنیادی مراکز صحت کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

دیہی مرکز صحت چک نمبر 14 ج ب تحصیل و ضلع چنیوٹ

دیہی مرکز صحت احمد نگر تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ

دیہی مرکز صحت بڑانہ تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ

بنیادی مراکز صحت تحصیل چنیوٹ:

بنیادی مرکز صحت ہرسہ شیخ، بنیادی مرکز صحت چک نمبر 126 ج ب، بنیادی مرکز صحت احمد آباد، بنیادی مرکز صحت رجوعہ، بنیادی مرکز صحت چک نمبر 134 ج ب، بنیادی مرکز صحت چک نمبر 148 ج ب، چک نمبر 153 ج ب، بنیادی مرکز صحت چک نمبر 143 ج ب، بنیادی مرکز صحت متھرومہ، بنیادی مراکز صحت تحصیل لالیاں: بنیادی مرکز صحت باھیوال، بنیادی مرکز صحت کانڈی وال، بنیادی مرکز صحت لنگر مخدوم، بنیادی مرکز صحت ہست کھیوہ، بنیادی مرکز صحت کوٹ قاضی، بنیادی مرکز صحت کانویں والا، بنیادی مرکز صحت جبانہ، بنیادی مرکز صحت سانگرہ، بنیادی مرکز صحت پیرپنجہ، بنیادی مرکز صحت کلری، بنیادی مرکز صحت عنایت پور۔

بنیادی مراکز صحت تحصیل بھوآنہ: بنیادی مرکز صحت عدلانہ، بنیادی مرکز صحت محمدی شریف، بنیادی مرکز صحت اوبھان، بنیادی مرکز صحت منگینی، بنیادی مرکز صحت ٹی ایم شاہ، بنیادی مرکز صحت چک نمبر 157 ج ب واگھ، بنیادی مرکز صحت چک نمبر 237 ج ب لنگرانہ، بنیادی مرکز صحت چک نمبر 205 گلوتراں، بنیادی مرکز صحت چک نمبر 200 ج ب نصرانہ، بنیادی مرکز صحت چک نمبر 203 ج ب بلوآنہ، بنیادی مرکز صحت چک نمبر 245 ج ب سگل، بنیادی مرکز صحت چک نمبر 223 ج ب رمانہ، بنیادی مرکز صحت چک نمبر 241 ج ب منگوآنہ، بنیادی مرکز صحت چک نمبر 225 ج ب چُچکانہ، بنیادی مرکز صحت چک نمبر 221 ج ب ڈُوگھڑا، بنیادی مرکز صحت چک نمبر 191 ج ب کھوکھر۔

(ب) دیہی مراکز صحت میں مہیا کی جانے والی سہولیات درج ذیل ہیں:

1۔ او۔پی۔ڈی، ان ڈور، حاملہ خواتین کا معائنہ اور فری ڈیلوری

فری ادویات کی فراہمی، فری الٹرا ساؤنڈ

2۔ بچوں میں حفاظتی ٹیکے اور حاملہ کو تشنج سے بچاؤ کے ٹیکوں کی فری سہولت

3۔ ٹی۔بی کی فری تشخیص اور علاج ڈینٹل کیئر سروسز لیبارٹری فیملی پلاننگ

بنیادی مراکز صحت میں مہیا کی جانے والی سہولیات:

1۔ او۔پی۔ڈی، حاملہ خواتین کا معائنہ اور فری ڈیلوری، فری ادویات کی فراہمی

2۔ بچوں میں حفاظتی ٹیکے اور حاملہ کو تشنج سے بچاؤ کے ٹیکوں کی فری سہولت MCH سروسز

3۔ متعدی بیماریوں سے بچاؤ صحت وصفائی اور سکول کے بچوں کی Screening

(ج) دیہی مراکز صحت میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس سٹاف کی خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بنیادی مراکز صحت میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس سٹاف کی خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب پبلک سروس کمیشن کے توسط سے 6670 ڈاکٹرز کی بھرتی کا عمل مکمل کیا جا چکا ہے۔ گریڈ 1 سے لیکر 15 تک کی خالی اسامیوں پر بھی بھرتی کا عمل شروع کیا جا رہا ہے۔

(د) تحصیل بھوآنہ ضلع چنیوٹ میں ایک دیہی مرکز صحت اور تحصیل و ضلع چنیوٹ میں ایک بنیادی مرکز صحت زیر تعمیر ہیں۔

(ہ) ان مراکز صحت کو گزشتہ تین سالوں میں =/ 603 ملین کی رقم فراہم کی گئی۔

(و) ان مراکز صحت میں تمام ادویات موجود ہیں اور طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ مزید براں سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اکتوبر 2018)

لاہور	محمد خان بھٹی
3۔ اکتوبر 2018ء	سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 04۔اکتوبر2018 کو محکمہ جات 1۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری۔2۔ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر۔3۔ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن۔4۔لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب نصیر احمد	33۔15
2	جناب محمد معاویہ	25
3	جناب محمد طاہر پرویز	51۔50
4	رانا منور حسین	28
5	سید حسن مرتضیٰ	69۔68